سوال

دعوت و تبلیغ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا دعوت و تبلیغ کا کام کرنا ضروری ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی ہاں !اسلام میں دعوت و تبلیغ فرضِ عین کا درجہ رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کے لئے لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا فرض قرار دیا ہے : ارشاد باری تعالی ہے۔ "كُنتُم خَيرَ أُمَّةٍ أُخرِجَت لِلنّاسِ تَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَتَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ وَتُؤمِنونَ بِا "(آل عمران، 3 :110) ''تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں کی (رہنمائی) کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔'' حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری زندگی تبلیغ اور دعوتِ اسلام میں گزری۔ قرآنِ حکیم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ کے عملی مراحل اور اصول سکھاتے ہوئے فرمایا : "ادعُ إِلىٰ سَبيلِ رَبِّكَ بِالحِكمَةِ وَالمَوعِظَةِ الحَسَنَةِ وَجٰدِلهُم بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ "(النحل، 16 :125) اے رسول معظم !) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو۔'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث